بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاہِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو۔ اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں مجاہدہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ❁ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ نقشبندیہ سہروردیہ چشتیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ حسنیہ عزیزیہ

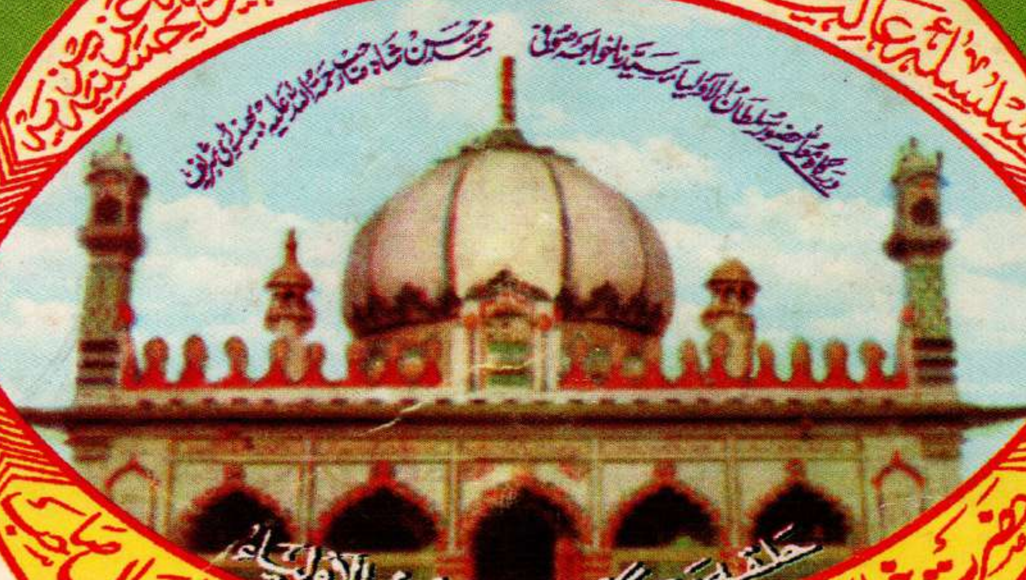

حضرت خواجہ صوفی لیاقت حسین شاہ عرف منّے میاں صاحب

سجادہ نشین درگاہ معلّٰی حسنی عزیزی

بھینسوڑی شریف تحصیل ملک ضلع رامپور یوپی (انڈیا)

فون نمبر: (05960)224144

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہو المرشد ہو المرشد

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللہَ وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

ترجمہ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو، اور اس کی راہ میں مجاہدہ کرو تاکہ تم فلاح پاسکو۔ (قرآن)

بندۂ پروردگارم امتِ احمد نبی — مذہب حنفی دارم ملت حضرت خلیل

دوست دار چار یارم تابع اولاد علی — خاکپائے غوث اعظم زیر سایہ ہر ولی

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ چشتیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ حسنیہ عزیزیہ

مع معمولاتِ شیخ

باجازت

محبوب السالکین، فیضان العارفین جانشین سلطان الاولیاء حضرت سیدنا خواجہ

صوفی لیاقت حسین شاہ عرف منّے میاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم

العالیہ سجادہ نشین درگاہ حسنی عزیزی، مرشد نگر بھینسوڑی شریف تحصیل ملک رامپور یوپی

پیش کردہ

صوفی سید محمد عزیز الحسن نوابی لیاقتی حسنی عزیزی ابوالعلائی چشتی قادری نقشبندی

سجادہ نشین آستانہ نوابیہ، موضع قاضی پور شریف، پوسٹ منڈوہ ضلع فتحپور ہنسوہ (یوپی) فون نمبر: ۰۵۱۸۲-۵۵۳۲۵

ثبوتِ بیعت و فائدۂ بیعت

اصطلاح صوفیاء میں مُرشد کے ہاتھ پر مکمل اِتباع و فرمانبرداری کے عہد و پیمان کا نام "بیعت" ہے جِس کو عام طور سے پیری مریدی کہا جاتا ہے۔ جس کے جواز و مشروع ہونے پر قرآن کریم کی بہت سی آیتوں اور احادیثِ پاک سے ثبوت مِلتا ہے۔

آیت:۔ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ

(پ۲۶ ۔ سورۃ فتح)

ترجمہ

بے شک جو لوگ (اے رسول) تمہاری بیعت کرتے ہیں۔ وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ انکے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

(بموقع صلح حدیبیہ و بیعت رضوان)

آیت:۔ یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَکَ الۡمُؤۡمِنٰتُ یُبَایِعۡنَکَ عَلٰۤی اَنۡ لَّا یُشۡرِکۡنَ بِاللّٰہِ شَیۡـًٔا وَّ لَا یَسۡرِقۡنَ وَ لَا یَزۡنِیۡنَ وَ لَا یَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَہُنَّ وَ لَا یَاۡتِیۡنَ بِبُہۡتَانٍ یَّفۡتَرِیۡنَہٗ بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِنَّ وَ اَرۡجُلِہِنَّ وَ لَا یَعۡصِیۡنَکَ فِیۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَایِعۡہُنَّ

ترجمہ:۔ اے نبی جب تمہارے حضور مومن عورتیں اس بات کی بیعت کرنے کیلئے آئیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہیں کریں گی اور چوری نہ کریں گی اور زنا نہ کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور اپنے ہاتھوں و پیروں کے درمیان گڑھ کر کسی پر بہتان نہ لگائیں گی اور کسی

وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝
(پ ۲۸ سورۃ الممتحنہ۔ رکوع ۳)

حکم شریعت میں تمہاری نافرمانی نہ کرینگی تو ان عورتوں سے بیعت لو اور ان کیلئے مغفرت چاہو اللہ سے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ (بموقع فتح مکّہ)

حدیث

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحابۂ کرام کی ایک جماعت سے جو اس وقت حاضر تھی یہ فرمایا کہ تم لوگ مجھ سے بیعت کرو اِس بات پر کہ خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے، اور چوری نہ کرو گے، اور زنا نہ کرو گے اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو گے، اور اپنے آپ سے گڑھ کر کسی پر بہتان نہ باندھو گے، اور کسی حکم شریعت میں نافرمانی نہ کرو گے۔ تو ہم سب حاضرین صحابہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیعت کی۔ (بخاری و مسلم)

فَائِدَہ:۔ مذکورہ بالا آیتوں اور حدیث پاک سے صاف ظاہر ہے کہ مرشد کے ہاتھ پر اتباعِ شریعت و تزکیۂ نفس کے عہد و پیمان کا نام بیعت ہے اور یہی مشائخ طریقت کی بیعت ہے جسکو عرفِ عام میں پیری مریدی کہا جاتا ہے۔ نیز بیعت کا فائدہ یہ ہے کہ مرید بوقتِ بیعت گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ ماں کے پیٹ سے بے گناہ پیدا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ ان مومنین سے راضی و خوش ہو جاتا ہے جو اپنے مرشد سے اخلاص کے ساتھ بیعت ہو جاتا ہے اور یہی بیعت قُربِ خداوندی اور رضائے الٰہی کا سبب ہے۔

ہدایات

○ ہمارے سلسلۂ عالیہ کے مرید کو لازم ہے کہ مذہبِ اہلسنّت وجماعت و پیرانِ سَلاسِل کے مشربِ تصوّف پر مضبوطی سے قائم رہے ○ حضرات اہلبیت کرام رضوانُ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے والہانہ محبّت کرے اسلئے کہ اہلبیت کرام کی محبّت جزوِ ایمان ہے اور ہمیشہ ان کے دامن پاک کو مضبوطی سے تھامے رہے ○ باوضو رہنا نہایت افضل واولیٰ ہے ○ نماز، روزہ، حج وزکوٰۃ کے احکام پر عمل پیرا ہونے کی پوری پوری کوشش کرے ○ نمازِ جمعہ قضا نہ کرے ○ تلاوتِ قرآن شریف معمولاتِ مشائخ، ذکر واشغال، تصورِ شیخ مراقبہ، شجرہ خوانی اپنا معمول بنائے ○ کم گفتن، کم خوردن، کم خفتن کی عادت ڈالے ○ ہر حال میں سچّائی اختیار کرے ○ تجارت یا محنت مزدوری کچھ نہ کچھ کرتا رہے۔ اس کے بعد توکّل پر گامزن رہے ○ ہر حال میں اپنے پیرانِ عظام کی ظاہری وباطنی پیروی کرتا رہے اور احکام شریعت وطریقت پر قائم رہے ○ فضول گفتگو، بحث ومباحثہ سے پرہیز کرے ○ کدورت سے دل کو صاف رکھے، بندگانِ خدا کا خود کو خادم سمجھے، مخدوم بننے کا کبھی بھی دل میں خیال نہ لائے ○ اتحاد واتفاق کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو دوسروں سے کمتر سمجھتا رہے اور اپنی برائیوں پر نظر رکھے ○ اپنے پیر ومرشد سے رابطہ مضبوط رکھے کیونکہ رابطۂ شیخ ہی رابطۂ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔ رابطۂ شیخ جتنا مضبوط ہوگا اسی قدر فائدہ ہوگا ○ گناہِ کبیرہ وصغیرہ سے اجتناب لازمی ہے۔ زہد وتقویٰ اور صداقت کو اپنا شعار بنائے کیونکہ صدّیقین کا مرتبہ بلند ہے

○ موت کو ہمیشہ یاد رکھے ○ دنیا بقدر ضرورت دنیا نہیں ہے۔
○ بے شرع فقیر کا قائل نہ ہو مگر کسی پر اعتراض نہ کرے۔
نوٹ:۔ مسائل دینیہ و ضروری معلومات کے لئے کتاب بہارِ شریعت، احکامِ شریعت وقانونِ شریعت نیز سیرتِ فخر العارفین کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

معمولاتِ شیخ

صوفیائے کرام کی اصطلاح میں معمولاتِ شیخ ان امور کو کہتے ہیں جنکو شیخ نے اختیار کیا۔ مرید پر اپنے حضرت شیخ کے معمولات کو اختیار کرنا واجب اور لازم ہے۔ اس سلسلۂ عالیہ کے پیرانِ عظّام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے نزدیک فرائض اور سنن کے بعد ذکر و مراقبہ اور معمولاتِ شیخ میں اس وقت تک مشغول رہنا بہتر ہے جب تک کہ فنا حاصل نہ ہو جائے۔

اوراد

(الف) ــــ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ــــ ۱۱ مرتبہ

(ب) ــــ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ــــ ۳۴ مرتبہ

(ت) ــــ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ــــ ۲۰ مرتبہ

سَیِّدُ الاِسْتِغْفَار

(ث) ــــ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ
بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
ــــ ایک مرتبہ ۔ بعد ہر نماز

سَیِّدُالاِسْتِغْفار ہر نماز پنجگانہ کے اختتام اور دعاء کے بعد ایکبار پڑھنے کا معمول شریف ہے اور نماز عصر و مغرب کے درمیان کم سے کم تین بار، زیادہ جہاں تک ممکن ہو سکے۔

وظیفۂ غوثیہ

(ج) ــ اَلْمُحِیْطُ الرَّبُّ الشَّهِیْدُ الْحَسِیْبُ
اَلْفَعَّالُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۝ ۱۱ مرتبہ

چہل کاف

(ح) ــــ کَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ یَكْفِیْكَ وَاكِفَةً
كِفْكَافُهَا كَكَمِیْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكُرُّ
كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِیْ كَبَدٍ تَحْكِیْ
مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكًا كَفَاكَ
مَابِیْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ یَاكَوْكَبًا
كَانَ یَحْكِیْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔
ــــ جہاں تک ممکن ہو کم سے کم ۳ بار

درود شریف

(خ) ـــــ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

ـــــ بعد نمازِ عصر ٹہلتے ہوئے ۵۰۰ یا ۳۰۰ مرتبہ

درود شریف غوثیہ

(د) ـــــ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ ـــــ ۱۱ مرتبہ

(ذ) ـــــ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ ؕ ـــــ

دُعائے اِستغفار

(ر) ـــــ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ

گیارہ مرتبہ ـــــ

آیتِ قطبِ شمالی

(ز) ـــــ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ سے بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ تک

ـــــ (سورۂ آلِ عمران، پ۴، قریب نصف رکوع)

بعد نمازِ فجر ۱۱ مرتبہ (رُخ بجانب گوشۂ شمال و جنوب)

آیتِ قطبِ جنوبی

(س) ـــــ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سے اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ تک

ـــــ (سورۂ فتح، پ۲۶، رکوع ۱۲)

بعد نمازِ مغرب ۱۱ مرتبہ (رُخ بجانب گوشۂ جنوب و مغرب)

ـــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ـــــ

دُعائے تمیم انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ش) یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَاتِ الْمُضْطَرِیْنَ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

ـــــ بعد نمازِ فجر و مغرب ۳، ۳ مرتبہ

اسمائے مبارک

سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ص

سیدنا محی الدین امر اللہ
شیخ محی الدین فضل اللہ
اولیاء محی الدین امان اللہ
مسکین محی الدین نور اللہ
غوث محی الدین قطب اللہ
سلطان محی الدین سیف اللہ
خواجہ محی الدین قربان اللہ
مخدوم محی الدین برہان اللہ
درویش محی الدین آیت اللہ
بادشاہ محی الدین غوث اللہ
فقیر محی الدین شاہد اللہ

۱۱ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَاءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسمائے گرامی مشائخین

سلسلۂ عالیہ لیاقتیہ عزیزیہ حسنیہ جہانگیریہ قادریہ چشتیہ ابوالعلائیہ نقشبندیہ سہروردیہ

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز محبوبُ الاولیاء
حضرت مولانا سیّدنا
خواجہ شیخ صوفی
لیاقت حسین شاہ
طال اللہُ حیاتہٗ۔

بمقام
قصبہ بھنیسوڑی شریف
مُرشد نگر، تحصیل مِلک،
ضلع رام پور۔ یو۔ پی۔
(الحیات)

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
شیخُ الواصلین سراجُ السالکین شہیدِ
ملّت عزیزُالاولیاء حضرت صوفی الشاہ
عبدُالعزیز میاں صاحب قدّس اللہُ سرّہُ العزیز و
نوّر اللہُ مرقدہٗ

بمقام
قصبہ بھنیسوڑی شریف
مُرشد نگر، تحصیل مِلک،
ضلع رامپور۔ یو۔ پی۔
تاریخ وصال
۷، شوّال المکرّم ۱۳۹۱ سنہ ھ

الٰہی بحرمۃِ راز و نیاز
شیخ الواصلین صدیق الصادقین
حضرت الحاج صوفی خواجہ مخدوم
محمد حسن شاہ سلطان الاولیاء
قدس اللہ سرہ العزیز
و نور اللہ مرقدہ

الٰہی بحرمۃِ راز و نیاز
سلطان العاشقین زبدۃ العارفین محبِ حق
آئینہ صدق و صفا حضرت مولانا سیدنا شیخ
صوفی عنایت حسن شاہ قدس اللہ سرہ
العزیز و نور اللہ مرقدہ

الٰہی بحرمۃِ راز و نیاز
سراج السالکین، شمس العارفین
حضرت مولانا سیدنا صوفی خواجہ
محمد نبی رضا شاہ صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز و نور اللہ مرقدہ

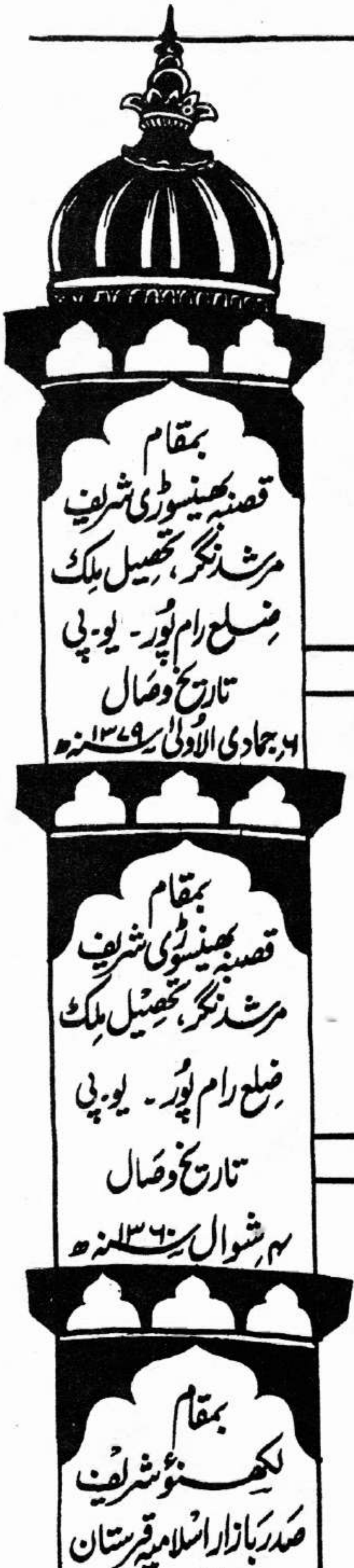

اِلٰهِی بِحُرْمَةِ رَازونیاز
فَخْرُالْعَارِفِیْن وَالْعَاشِقِیْن سُلْطَانُ
الْکَامِلِیْن قُطْبُ الْعٰلَمِیْن حَضْرَتْ
مَوْلٰینَا سَیِّدْ شَاہ عَبْدُ الْحَيْ
قَدَّسَ اللّٰہ سِرَّہُ الْعَزِیْز

اِلٰهِی بِحُرْمَةِ رَازونیاز
سُلْطَانُ الْعَارِفِیْن وَالْعَاشِقِیْن وَارِثُ
عُلُوْمِ النَّبِیِّن الْفَانِیْ فِی الذَّاتِ
السُّبْحَانِیْ حَضْرَتْ مَوْلٰینَا سَیِّدْ شَاہ
مُخْلِصُ الرَّحْمٰن
قَدَّسَ اللّٰہ سِرَّہُ الْعَزِیْز

اِلٰهِی بِحُرْمَةِ رَازونیاز
قُطْبُ الْعَارِفِیْن، سُلْطَانُ الْوَاصِلِیْن
اَلْمُسَمّٰی بِاِسْمِ الْمَسْعُوْد نَائِبُ النَّبِیّ
وَارِثِ عُلُوْمِ مُرْتَضَوِیْ حَضْرَتْ شَاہ
اِمْدَاد عَلِیْ قَدَّسَ اللّٰہ سِرَّہُ الْعَزِیْز

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز
اِمام المُوحّدین محبوب ربّانی حضرت
شاہ محمّد مہدی الفاروقی القادری
قدّس اللہ سرّہ العزیز

بمقام
چھپرہ شریف
محلہ کریم چک، بہار
تاریخ وصال
۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۷ سنہ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز
عاشق رسول الثقلین مقبول کونین
وسیلتنا فی الدّارین حضرت شاہ مظہر
حسین قدّس اللہ سرّہ العزیز

بمقام
چھپرہ شریف
محلہ کریم چک، بہار
تاریخ وصال
۱۳ ربیع الثانی ۱۲۲۶ سنہ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز
سلطان المعرفت حضرت مخدوم
شاہ حسن دوست الملقّب بہ شاہ
فرحت اللہ قدّس اللہ سرّہ العزیز

بمقام
چھپرہ شریف
محلہ کریم چک، بہار
تاریخ وصال
۹ شعبان المعظّم ۱۲۲۶ سنہ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز
محبوب بارگاہ لم یزلی حضرت مولینا مخدوم
شاہ حسن شاہ قدّس اللہ سرّہ العزیز

بمقام
شہر پٹنہ خواجہ کلاں
گھاٹ، بہار
تاریخ وصال
۲۸ ربیع الاوّل
۱۲۲۴ سنہ

الٰهِی بِحُرمَةِ رَاز ونِیاز
اِمَامُ العَارِفِین سُلطَانُ الوَاصِلِین
حَضرَت شَاہ مُنعِم پاکباز
قدَّسَ اللهُ سِرَّہُ العَزِیز

بمقام
شہر پٹنہ، مِتین گھاٹ
بہار
تاریخ وصال
۱۲ رجب المرجب ۱۱۸۵ سنہ

الٰهِی بِحُرمَةِ رَاز ونِیاز
حَضرَت مِیر سَیِّد خَلِیلُ الدِّین
قدَّسَ اللهُ سِرَّہُ العَزِیز

بمقام
قصبہ باڑہ شریف
محلہ میر ضلع پٹنہ
(بہار)
تاریخ وصال
۱۹ ذوالقعدہ سنہ

الٰهِی بِحُرمَةِ رَاز ونِیاز
مِیر سَیِّد حَضرَت جَعفَر
دِیوان قَدَّسَ اللهُ
سِرَّہُ العَزِیز

بمقام
قصبہ باڑہ شریف
محلہ میر ضلع پٹنہ
(بہار)
تاریخ وصال
۲۴ ربیع الاول سنہ

الٰهِی بِحُرمَةِ رَاز ونِیاز
حَضرَت مِیر سَیِّد اَهلُ اللهِ
قَدَّسَ اللهُ
سِرَّہُ العَزِیز

بمقام
شہر بہار شریف
محلہ بارہ دری
ضلع پٹنہ، بہار
تاریخ وصال
سنہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت میر سیّد نظام الدّین
قدّس اللہ
سِرَّہُ العزیز

بمقام
شہر بہار شریف
محلّہ نئی سرائے، ضلع پٹنہ
تاریخ وصال
۳ محرم الحرام سنہ ھ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت میر سیّد تقیُّ الدّین
عُرف میر مُتّقی درویشؒ
قدّس اللہ
سِرَّہُ العزیز

بمقام
شہر بہار شریف
محلّہ بارہ دری ضلع پٹنہ
(بہار)
تاریخ وصال
سنہ ھ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت میر سیّد نصیر الدّین
قدّس اللہ سِرَّہُ العزیز

بمقام
شہر بہار شریف
محلہ بارہ دری ضلع پٹنہ
(بہار)
تاریخ وصال
سنہ ھ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت میر سیّد محمودؒ
قدّس اللہ سِرَّہُ العزیز

بمقام
شہر بہار شریف
محلّہ بارہ دری
ضلع پٹنہ
تاریخ وصال
سنہ ھ

الٰهی بحُرمةِ رازونیاز
حضرت میر سیّد فضل اللہ
عُرف سیّد گُسائیں
قدّس اللہ سِرّہُ العزیز

الٰهی بحُرمةِ رازونیاز
حضرت شاہ قُطبُ الدّین بینائے دِل
قدّس اللہ
سِرّہُ العزیز

الٰهی بحُرمةِ رازونیاز
حضرت سیّد نجمُ الدّین قلندر شاہ
قدّس اللہ سِرّہُ العزیز

الٰهی بحُرمةِ رازونیاز
حضرت میر سیّد مبارک غزنوی
قدّس اللہ سِرّہُ العزیز

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
حضرت میر سیّد نظام الدّین
قدّس اللہ
سرّہُ العزیز

بمقام
بغداد شریف
یا غزنی
تاریخ وصال
سنہ ھ

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
شیخ الشّیوخ شیخ شہاب الدّین
سہروردی قدّس اللہ
سرّہُ العزیز

بمقام
بغداد شریف
تاریخ وصال
محرّم کی چاندرات
یعنی یکم محرّم الحرام
جمعہ سنہ ۶۳۲ھ

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
غوث الثّقلین محبوبِ سبحانی قطبِ ربّانی
سیّد محی الدّین شیخ عبد القادر جیلانی
قدّس اللہ سرّہُ العزیز

بمقام
بغداد شریف
تاریخ وصال
۹ یا ۱۱
یا ۱۷ ربیع الثانی
سنہ ۵۶۱ھ

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
حضرت ابو سعید مبارک مخذومی
قدّس اللہ سرّہُ العزیز

بمقام
بغداد شریف
تاریخ وصال
۲۵ محرم الحرام
سنہ ۵۱۳ھ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت ابو الحسن علی الھنکاری
الغزنوی
قدس اللہ
سرہ العزیز

بمقام غزنی
تاریخ وصال
۴ محرم الحرام
سنہ ۴۸۶ ھ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت ابو یوسف طرطوسی
قدس اللہ سرہ العزیز

بمقام طرطوس
تاریخ وصال
۱۵ ربیع الاول شریف
سنہ ۴۰۷ ھ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت شیخ عبد العزیز یمنی
قدس اللہ سرہ العزیز

بمقام یمن
تاریخ وصال
۴ یا ۱۰ ذوالقعدہ
سنہ ۴۴۷ ھ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت شیخ رحیم الدین عیاض
قدس اللہ سرہ العزیز

بمقام
تاریخ وصال
۷ محرم الحرام
یا ۳ ربیع الاول شریف
سنہ ۳۸۷ ھ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت شیخ ابوبکر شبلی
قدس اللہ
سرہٗ العزیز

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی
قدس اللہ
سرہٗ العزیز

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت شیخ سرّی سقطی
قدس اللہ سرہٗ العزیز

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز
حضرت شیخ معروف کرخی
قدس اللہ سرہٗ العزیز

الٰهی بحرمتِ رازونیاز
حضرت سیّدنا امام علی
ابن موسیٰ رضا
علیہ السّلام

بمقام
مشہد مقدس
تاریخ وصال
۹ر صفر جمعہ سنہ ۲۳۷ھ

الٰهی بحرمتِ رازونیاز
حضرت سیّدنا امام موسیٰ کاظم
علیہ السّلام

بمقام
کاظمین شریف
تاریخ وصال
۱۵ر رجب سنہ ۱۸۳ھ
جمعہ

الٰهی بحرمتِ رازونیاز
حضرت سیّدنا امام جعفر صادق
علیہ السّلام

بمقام
جنّت البقیع
تاریخ وصال
۱۸ر رجب المرجّب
سنہ ۱۸۲ھ جمعہ

الٰهی بحرمتِ رازونیاز
حضرت سیّدنا امام محمّد باقر
علیہ السّلام

بمقام
جنّت البقیع
تاریخ وصال
۱۰ر ذوالحجہ سنہ ۱۱۰ھ

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
سیّدُ السّاجدین امام زینُ العابدین علیہِ السّلام

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
قُرّۃُ العین، رسولُ الثّقلین حضرت
سیّدنا امام حُسین علیہِ السّلام

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
حضرت اسدُ اللہِ الغالب مطلوبُ کُلّ
طالب مظہرُ العجائب مولینا ومولیٰ
الکُلّ سیّدنا علی علیہِ السّلام

الٰہی بحرمۃِ راز ونیاز
سیّدِ المُرسلین، شفیعُ المُذنبین
رحمۃٌ لِلعٰلمین، سیّدُ الثّقلین
نبیُّ الحرمین، صاحبِ قاب قوسین
اوادنیٰ احمد مُجتبیٰ مُحمّد مُصطفیٰ
صلّی اللہُ تعالیٰ علیہِ وسلّم

لِمَنْ صَارَ

تَآئِبًا علٰی یَدِ اَضْعَفِ عِبادِ اللہ الْقَوِیّ الشَّیْخ حَضْرَتْ عَلّامہ الْمَوْلٰینا سَیِّدنا خواجہ شَیْخ صُوْفِی لِیاقَتْ حُسَیْن شاہ مَدَّظِلُّھُمُ الاَقْدَسُ قَادِرِیْ چِشْتِیْ اَبُوالْعُلآئِی جَہانگِیْرِیْ حَسَنِیْ عَزِیْزِیْ عَفَا اللہ عَنْہُ فَلَقَّنْتُہٗ کَلِمَۃَ التَّوْحِیْدِ وَالتَّوْبَۃِ وَالْاِنَابَۃِ اِلَی اللہُ تَعالٰی وَاِمْتِثَالِ اَوَامِرِہٖ وَالْاِجْتِنَابِ عَنْ نَّوَاھِیْہِ، اَللّٰھُمَّ وَفِّقْہُ لِمَرْضِیَّاتِکَ وَثَبِّتْ اَقْدَامَہٗ علٰی طَاعَتِکَ وَ احْفَظْہُ عَنِ الشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ وَاخْتِمْ لَہٗ بِالْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَاحْشُرْہُ فِیْ زُمْرَۃِ مَشَآئِخِنَا الْعِظَامِ بِحُرْمَۃِ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ شَفِیْعِ الْاَنَامِ وَصَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَاتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اِمْضَاءُ الشَّیْخ ____________

____

____

شجرۂ طیبہ منظوم

خدا بحرمتِ اَرواحِ انبیاءؑ مدد دے — پئے محمد ﷺ و محمود و مصطفٰے مدد دے
بَرائے پنجتنِ پاک و چار یارِ نبی — بہ برکت ہمہ اَرواحِ اولیاءؒ مدد دے
حمد بے حد ہے جنابِ کبریا کے واسطے — تحفۂ صلوات شاہِ مصطفٰے کے واسطے
یا مِرے اللہ جملہ انبیاءؑ کے واسطے — حاجتیں بَر لا مِری کُل اولیاءؒ کے واسطے
پڑھ تحیّت اہل بیت اور چار یاروں کی ضرور — پھر ادب سے ہاتھ اٹھا اپنے دُعا کے واسطے
یاالٰہی بندگی کی تو مجھے توفیق دے — شہ لیاقت نورِ چشمِ اَولیاءؒ کے واسطے
عزّتِ دارَین دے مجھ کو الٰہُ العٰلَمِیۡن — مُرشدی عبد العزیزِ حق نُما کے واسطے
بندۂ عاجز ہوں یا رب کر مِری توبہ قبول — حضرت خواجہ محمد حسن سلطان الاولیا کے واسطے
حضرت شاہ عنایت آفتابِ معرفت — ماہتاب صبر و تسلیم و رضا کے واسطے
ہو دُعا مقبول میری صدقۂ لَا تَقۡنَطُوۡا — قطبِ دَوراں حضرت شاہ رضا کے واسطے
دِل کو میرے یا خدا دے زندگی و تازگی — شاہ عبد الحیّ مقبولُ الدُّعاءؒ کے واسطے
مجھ کو اپنی بارگاہِ احدیت میں کر قبول — مخلص الرّحمٰن جہانگیر ہُدیٰ کے واسطے

کرمدد میری خدایا ہر گھڑی ہر حال میں
شاہ اِمداد علیؒ باصفا کے واسطے

مجھ کو اپنے ذِکر و فکر و شغل میں مصروف رکھ
شہِ محمد سیّد مہدی نُورالوریٰ کے واسطے

نورِ ایماں سے مِرے دِل کو منوّر کر خُدا
حضرت مظہر حسین حاجت روا کے واسطے

فرحتِ دِل دے مجھے یارب نہ ہو کچھ فکرِ غیر
فرحت اللہ افتخار الاولیاء کے واسطے

حُسن و خوبی سے مِرے دِل کو خُدایا کر حسن
حسن علی سر چشمہ ابرِ سخا کے واسطے

نعمتِ دیں سے مجھے کر یا الٰہی سرفراز
شاہ منعم پاکبازِ اتقیا کے واسطے

رکھ شریعت اور طریقت پر مجھے ثابت قدم
شہِ خلیل الدّین سیّد مہ لقا کے واسطے

نفس کی روباہ بازی سے خلاصی دے مجھے
میر سیّد جعفر شمسُ الضّحیٰ کے واسطے

دُور کر میری خودی اور اہلِ دِل کر دے مجھے
سیّد اہل اللہ میر اہلِ صفا کے واسطے

نظم کر میرا قبول اے بادشاہ دوجہاں
شہ نظام الدین سیّد اولیاء کے واسطے

شہِ تقی الدین کا صدقہ مجھے کر متقی
شہِ نصیر الدین سیّد بے بہا کے واسطے

سیّد محمود و سیّد میر فضل اللہ شاہ
شاہ قطب الدّین دُرِ دُرجِ فنا کے واسطے

شاہ نجم الدّین قلندر سیّد مُبارک غزنوی
شہِ نظام الدین سیّد ثانیا کے واسطے

غنچۂ دل کو کھلا میرے الٰہُ العٰلمینْ
شہِ شہاب الدین صاحب پُرضیا کے واسطے

قادرِ مطلق ہے تو اپنی عنایت مجھ پہ رکھ
غوث اعظم شاہ جیلاں قطب الاولیاء کے واسطے

از برائے بوسعید و بوالحسن یا ذا الجلال
رحم کر بویوسف رحمت نما کے واسطے

مجھ کو اپنے عشق میں متوالا کر دے اے خدا
حضرت عبد العزیز الفت رسا کے واسطے

شہِ رحیم الدین و شہ بوبکر شبلی کے طفیل
فضل کر حضرت جنید پیشوا کے واسطے

شہِ سرّی سقطی و شہِ معروف کرخی کے طفیل — شہ امام دیں علی موسیٰ رضا کے واسطے
موسیِ کاظم کا صدقہ علم و عمل و حلم دے — جعفر و باقر شہِ زینُ العبا کے واسطے
راہ میں تیری رہوں ثابت قدم اے بے نیاز — صبر دے مجھ کو شہیدِ کربلا کے واسطے
معرفت کے نور سے دل کو مرے معمور کر — پیشوائے دیں علیِ مرتضیٰ کے واسطے
یاالٰہی میرے عصیاں مجھ کو شرماتے ہیں اب — بخش دے مجھ کو محمد مصطفیٰ کے واسطے
عشق دے محبوب کا مجھکو اِلٰہُ العٰلمین — سیّدہ معصومہ حضرت فاطمہ کے واسطے
عشق دے مرشد کا مجھکو یا اِلٰہَ العٰلمین — انبیاء و اولیاء و اصفیا کے واسطے
اب تو بگڑی کو بنا دے اے مرے پروردگار — شیخ الاعظم شہِ امیر ابو العلا کے واسطے

کیسے کیسے معرفت کے پھول کھلتے ہیں یہاں
آکے تو دیکھے کوئی رنگِ گلستانِ حسن
رہتی دُنیا تک رہے اس باغ کی یارب بہار
پھولتا پھلتا رہے یونہی گلستانِ حسن
صبر و استقلال سے ہم سب کو تو مضبوط رکھ
یاالٰہی ہاتھ سے چھوٹے نہ دامانِ حسن

شجرہ شریف سلسلۂ عالیہ

نقشبندیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ حسنیہ عزیزیہ لیاقتیہ

خدا بحرمتِ ارواحِ انبیاء مدد دے
پئے محمد و محمود و مصطفیٰ مدد دے

برائے پنجتن پاک و چار یار نبی
بہ برکت ہمہ ارواحِ اولیاء مدد دے

حمد بے حد ہے جنابِ کبریا کے واسطے
تحفۂ صلوٰۃ شاہِ مصطفیٰ کے واسطے

یا مرے اللہ جملہ انبیاء کے واسطے
حاجتیں بر لا مری کل اولیاء کے واسطے

پڑھ تحیت اہلِ بیت اور چار یاروں کی ضرور
پھر ادب سے ہاتھ اُٹھا اپنے دُعا کے واسطے

یاالٰہی بندگی کی تو مجھے توفیق دے
شہ لیاقت نورِ چشمِ اولیا کے واسطے

عزتِ دارین دے ہم کو الٰہ العٰلمین
مُرشدی عبدالعزیز حق نُما کے واسطے

بندۂ عاجز ہوں یارب کر مری توبہ قبول
حضرتِ خواجہ حسن سُلطانُ الاولیا کے واسطے

حضرتِ شاہ عنایت آفتابِ معرفت
ماہتابِ صبر و تسلیم و رضا کے واسطے

ہو دُعا مقبول میری صدقۂ لاتقنطوا
قطبِ دوراں حضرت شاہِ رضا کے واسطے

دِل کو میرے یا خدا دے زندگی اور تازگی
شاہ عبدالحیّ مقبول الدُّعا کے واسطے

مجھ کو اپنی بارگاہِ خاص میں کر لے قبول   مخلص الرحماں جہانگیرِ ھُدیٰ کے وَاسطے

کر مدد میری خدایا ہر گھڑی ہر حال میں   شاہ امداد علیؒ باصفا کے وَاسطے

مجھ کو اپنے ذکر و فکر و شغل میں مصروف رکھ   شہ محمد مہدیِ نُورُ الوریٰ کے وَاسطے

نُورِ ایماں سے میرے دِل کو منوّر کر خدا   حضرت مظہر حسینؒ حاجت رَوا کے وَاسطے

فرحتِ دل دے مجھے یا ربّ نہ ہو کچھ فکرِ غیر   فرحت اللہ افتخار الاولیاءؒ کے وَاسطے

حُسن و خوبی سے مِرے دِل کو خدایا کر حَسَن   حَسَن علی سرچشمۂ جود و سخا کے وَاسطے

نعمتِ دیں سے مجھے کر یا الٰہی سرفراز   شاہ منعم پاکبازِ اتقیا کے وَاسطے

یا الٰہی معرفت کی مجھ پہ راہیں کھول دے   میر اَسد اللہ صاحب رہنما کے وَاسطے

کر عطا دِل کی مُرادیں مشکلیں آسان کر   حضرت فرہاد قطبُ الاولیاءؒ کے وَاسطے

ایک جرعہ ہو عطا عشقِ رسولِ پاکؐ کا   دوست محمد شاہ محبوبِ خُدا کے وَاسطے

سب کی بگڑی کو بنا دے اے مِرے پروردگار   شیخ الاعظم شہ امیر ابو العلاءؒ کے وَاسطے

بندگی کا مجھ میں پیدا کر حقیقی رنگ رُوپ   میر عبداللہ میرِ باصفا کے وَاسطے

کر فنا فی الشیخ کی منزل میں مجھ کو کامیاب   شاہ یحییٰ محرمِ رازِ فنا کے وَاسطے

طالبِ حق ہوں حقیقت سے مجھے آگاہ کر   خواجہ عبد الحق اِمامِ حق نُما کے وَاسطے

شہ عُبید اللہ کے مانند ذوق و شوق دے   حضرت یعقوب چرخی پیشوا کے وَاسطے

اہلِ بیتِ مصطفیٰؐ کا خُلق و خصلت کر عطا   شہ بہاؤ الدین پابندِ رضا کے وَاسطے

مجھ کو اپنے مُرشدِ برحق کا کامل عشق دے   ہادی و رہبر کلالِ باصفا کے وَاسطے

مجھ کو اپنے دِید کی لذّت سے کر دے آشنا   حضرت بابا سماسی دِل رُبا کے وَاسطے

یاالٰہی ہر بُرائی سے مجھے رکھ پاک وصاف
شیخ علی رامیتنی مشکل کُشا کے وَاسطے

تر رہے میری زباں ہر وقت حمد وشکر سے
حضرت محمُود مقبُولِ خدا کے وَاسطے

فانی وباقی منازل آشنا کردے مجھے
خواجۂ عارف امام الاَصفیاء کے وَاسطے

خلق کی خدمت رہے یارب مِرا شیوہ مدام
خواجہ عبدالخالقِ حق آشنا کے وَاسطے

خاکپائے مُرشدِ برحق رہوں مَولائے کل
بوالعُلائے فارمدی شہ اولیاء کے وَاسطے

قاسِم رحمت مجھے بھی فضل کر اپنا عطا
قاسم گرگان صاحب پیشوا کے وَاسطے

مجھ کو بھی توفیق دے حسنِ عمل کی اے خدا
بوالحسَن خرقانی شاہِ اتقیاء کے وَاسطے

معرفت کی منزلیں میرے لئے آسان کر
قبلۂ دیں بایزید بے ریَا کے وَاسطے

دامنِ رحمت میں لے لے از طفیلِ اہلِ بیت
جعفرِ صادق اِمَام باصَفا کے وَاسطے

معرفت دے دے شریعت اور طریقت کی ہمیں
حضرتِ قاسم امام الاولیاء کے وَاسطے

دِل میں پیدا اطاعتِ خیرالبَشر کا شوق کر
حضرتِ سلمان تاج الاولیاء کے وَاسطے

زندگی کو میری کر آئینۂ صِدق وصَفا
حضرتِ صِدّیقِ اکبر باوَفا کے وَاسطے

لاج رکھ لے بندۂ عاصی کی یارب بخش دے
رحمتُ اللّعٰلمیں خیرُالورٰی کے وَاسطے

شجرہ شریف منظوم

سلسلہ چشتیہ صابریہ جہانگیریہ حسنیہ عزیزیہ لیاقتیہ

حمد بے حد ہے جنابِ کبریا کے واسطے
تحفۂ صلوٰۃ شاہِ مصطفیٰ کے واسطے

یا مرے اللہ جملہ انبیاء کے واسطے
حاجتیں بر لا مری کُل اولیاء کے واسطے

پڑھ تحیّت اہلِ بیت اور چار یاروں کی ضرور
پھر ادب سے ہاتھ اُٹھا اپنے دُعا کے واسطے

یا الٰہی بندگی کی تو مجھے توفیق دے
شہ لیاقت نورِ چشمِ اولیاء کے واسطے

عزتِ دارین دے مجھ کو الٰہُ العٰلمین
مُرشدی عبدالعزیز حق نُما کے واسطے

بندۂ عاجز ہوں یارب کر مری توبہ قبول
حضرت خواجہ محمد حسن سُلطانُ الاولیاء کے واسطے

حضرتِ شاہِ عنایت آفتابِ معرفت
ماہتابِ صبر و تسلیم و رضا کے واسطے

ہو دُعا مقبول میری صدقۂ لَا تَقْنَطُوا
قطبِ دوراں حضرت شاہِ رضا کے واسطے

دِل کو میرے یا خدا دے زندگی و تازگی
شاہ عبدالحیّ مقبول الدُّعا کے واسطے

یا خدا امداد کر، اِمدادُ اللہ کے طفیل
نُور شاہ عبدالرّحیم مُقتدا کے واسطے

عبدِ باری عبدِ ہادی اور عضد الدّین شاہ
شہ محمد مکیِّ شمسُ الضحیٰ کے واسطے

حضرت محمدی و شہ محبُّ اللہ ولی
فضل کر ابو سعید رہنما کے واسطے

شہ نظام الدّین بلخی سرورِ دنیا و دیں　　اور جلال الدّین تاجِ اصفیا کے واسطے
فضل کر مجھ پر برائے عبد قدّوسِ ولی　　اور محمّد شیخ مقبولِ خدا کے واسطے
دِل کو روشن کر بفیضِ عارف احمد عبد الحق　　اور جلالُ الدّین کبیر الاولیاء کے واسطے
دین و دُنیا کا وسیلہ پیرِ عالم فخرِ دیں　　شیخ شمسُ الدّین ترکِ باصفا کے واسطے
بخش دے اپنی محبّت اور قطع ما سوا　　شہ علاؤ الدّین صابر پیشوا کے واسطے
کام کر شیریں طفیل خواجۂ گنج شکر　　سیّد قطبُ الدّین قطب الاولیاء کے واسطے
والی ہندوستاں خواجہ معینُ الدّین حسن　　خواجۂ عثمان اہلِ اقتدا کے واسطے
خواجۂ حاجی شریف و خواجۂ مودود چشت　　خواجۂ بو یوسفِ صاحب صفا کے واسطے
بو محمّد، احمدِ ابدال خواجۂ مقتدا　　شیخ ابو اسحٰق قطبِ چشتیا کے واسطے
خواجۂ ممشاد کی خاطر مِرا دِل شاد کر　　بو ہبیرہ بصریِ صاحب ہُدیٰ کے واسطے
حضرتِ خواجہ حُذیفہ کے لئے ٹک رحم کر　　شاہِ ابراہیم بلخی بادشاہ کے واسطے
کاسۂ دل کو غنی کر از پئے ابن عیاض　　شیخ عبد الواحدِ اہلِ بقا کے واسطے
خواجۂ بصری حسن کا نام لاتا ہوں شفیع　　کھول دے مُشکل علیِّ مُرتضیٰ کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمّد مُصطفیٰ کے واسطے　　اے خُداوند تو ذاتِ کبریا کے واسطے
عِشق دے محبُوب کا اپنے الٰہُ العٰلمین　　سیّدہ معصومہ حضرت فاطمہ کے واسطے
عِشق دے مُرشد کا ہم سب کو الٰہُ العٰلمین　　اَنبیاء و اَولیاء و اَصفیا کے واسطے

اب تو بگڑی کو بنا دے اے مِرے پروردِگار
شیخ الاعظم شہ امیر ابو العُلاء کے واسطے

شجرۂ عربی منظوم

اِقْرَأْ قُلْ بِاِسْمِ اللہ ۔ صَلَّی اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللہ ، مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللہِ

نُوْرُ مُحَمَّدْ صَلَّی اللہ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ۔ ۲ بار

اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہِ ، اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہِ

نیّرِ اعظمْ بحرِ معظّمْ ، شاہِ وِلایت غوثِ زماں

نہرِ شریعت بحرِ طریقت ، عینِ حقیقت نورُ اللہِ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ــــ الیٰ آخرہ

قُرَّۃُ الْعَیْنِ عزیزْ و حسنْ ، خواجہ لیاقت ظِلُّ اللہِ

پنجتنی و علائی کرم سے ، بدرُ علینا طلع اللہِ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ــــ

کاشفِ سِرِّ کتابِ مبیں ، عالمِ رمزِ جلی و خفی

عبدُ العزیز شہیدِ ملت حیًّا ابدًا بفضلِ اللہِ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ــــ

قُرَّۃُ عَینِی تَحتَ قَدَمیكَ، مُحَمَّدْ حَسَنْ یا مُرشِدْ نَا
تم کو عطا مُرشِدْ کے کرم سے ہے عینِ مقامِ بقا باِللہِ

حَسبِیْ رَبِّیْ ـــ مَافِیْ قَلْبِیْ ـــ

سَیِّدِ عَالَمْ فَخرِ زَمَانْ، قُطبِ عَالَمْ غَوثِ زَمَانْ
مَخْزَنِ رحمت بحرِ طریقت صُوفِی مُحَمَّدْ حَسَنْ شاہ سَیفُ اللہِ

حَسبِیْ رَبِّیْ ـــ مَافِیْ قَلْبِیْ ـــ

مُوسِیِ عمراں عِیسِیِ دَوراں، نُورِ مُجَسَّمْ کَلَامُ اللہِ
آقا میرے حاجی مُحَمَّدْ، عِنایت حَسَنْ شاہ نُورُ اللہِ

حَسبِیْ رَبِّیْ ـــ مَافِیْ قَلْبِیْ ـــ

صُورتِ انساں سِیرتِ رحماں، قِبلۂ عَالَمْ شاہِ رِضَا
عَبْدُ الحَیِّ وَ مُخلِصِ رحمٰن، رُوحِی فِدَاكَ رحمِ اللہِ

حَسبِیْ رَبِّیْ ـــ مَافِیْ قَلْبِیْ ـــ

اِمْدَاد عَلِی وَ مَہدِی وَ مَظہَر، فَرحتُ اللہ و حَسَنْ عَلِی
مُنعِمْ صَافِی خَلِیلُ الدِّیْن، سَیِّدْ جعفر اَھلُ اللہِ

حَسبِیْ رَبِّیْ ـــ مَافِیْ قَلْبِیْ ـــ

شاہِ نظام و تقی و نصیر، سَیِّدْ محمود فضلُ اللہِ
شاہِ قُطُبْ و نجمُ الدِّیْن، عَلَّامِ مقامِ بقا باللہِ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ـــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ـــــ الی آخرہ

غزنوی میر مبارک شاہ، شاہ نظام وشہاب الدّین
قطب وغوث محیُّ الدّین عبد القادر سرُّ اللہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ـــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ـــــ

شاہ سعید وابوالحسن، بویوسف طرطوسی شاہ
عبد العزیز ورحیم الدّین معطی مرشد علمُ اللہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ـــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ـــــ

حضرت شبلی ومیر جنید، سرّی سقطی عالِ ودین
عارف رمزِ نبی الکرخی، شاہ امام علیُّ اللہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ـــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ـــــ

موسیٰ رضا وموسیٰ کاظم، حامل سرّ علم نبی
جعفر صادق. سیّد باقر، زین العباء دین اللہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ـــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ـــــ

قرۃ عین رسول اللہ، وشاہد حال فنا فی اللہ
ابن علی و فاطمہ زہراء، یعنی حسین خلیل اللہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ ـــــ مَا فِیْ قَلْبِیْ ـــــ

بَرزَخِ کُبرٰی مولٰی الکُلّ، مطلوب طَالِبُ اِسمُ اللّٰہِ
سَیِّد و مولٰی علی و ولِی، شَاہِ وِلَایت اسَدُ اللّٰہِ

حَسبِی رَبِّی ـــــ مَافِی قَلبِی ـــــ اِلٰی آخرہ

خَیرُ الخَلقِ نَبِیُّ اللّٰہ حَبِیبُ اللّٰہ وَ اَمِینُ اللّٰہ
اَطیَب اَبرَق اَزکٰی اَنمٰی، اَتنٰی اَعلٰی صلوٰۃُ اللّٰہِ

حَسبِی رَبِّی ـــــ مَافِی قَلبِی ـــــ

سَیِّد اَجمَل اَکمَل اَفضَل، اَحمَد وَ حَامِد اِسمُ مُحَمَّد
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ، صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہِ

حَسبِی رَبِّی ـــــ مَافِی قَلبِی ـــــ

اَللّٰھُمَّ نَوِّر قَلبِی، اَسئَلُکَ مِن خَیرِ نَصرٍ
اَخلِص دِینِی خَلِّص سِرِّی، اَصلِح کُلِّی یَا اَللّٰہ

حَسبِی رَبِّی ـــــ مَافِی قَلبِی ـــــ

وَاغفِر وَارحَم تَائِب خَاطِی وَاحشُرنَا عَلٰی مِلَّۃِ اَحمَد
شَرِّفنَا وَ عَزِّزنَا ثَبِّتنَا بِوَلِیِّ اللّٰہِ

حَسبِی رَبِّی ـــــ مَافِی قَلبِی ـــــ

درود تاج شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاۤءِ
وَالْوَبَاۤءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ
مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى
الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ
الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ
جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ
مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ

الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةِ لِّلْعٰلَمِيْنَ
رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ
سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ
وَالْغُرَبَآءِ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ
قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ
اَبِى الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ
مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ —

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا،

مناجات

یا خدا تائب کو مرضیات کی توفیق دے ۔ اور رکھ ثابت قدم اپنی اطاعت پر اسے
ہو عطا عشق و محبت اس گدا کے واسطے

اور رکھ محفوظ شرک و معصیت سے اے خدا ۔ اور کر اسلام و ایماں پر تو اس کا خاتمہ
اپنے مقبولانِ درگاہِ علیٰ کے واسطے

ہو سکونِ قلب حاصل دور ہو ہر انتشار ۔ شیخ کی تعلیم اور تلقین پر رکھ برقرار
رحمتِ عالم محمد مصطفےٰ کے واسطے

ہوں مرے مخدوم زادے صاحبِ فضل و شرف ۔ کر بہ اوصافِ کمالاتِ دو عالم متّصف
تو ہو ان کا وہ رہیں تیری عطا کے واسطے

میرے احبابِ طریقت بھی رہیں آباد و شاد ۔ دین و دنیا میں بہ اعزاز و کرام و بامراد
فضل فرما جملہ اخوان الصفا کے واسطے

میرے حق میں جو ہو مرضی میں ہوں راضی بارضا ۔ مرضیِ مولیٰ ہمہ اولیٰ رضینا بالقضا
تیرے گھر میں کیا کمی ہے مجھ گدا کے واسطے

اپنے مولیٰ کے قدم کے سایہ کے نیچے جیوں ۔ اور مرنا ہو تو ان کے آستانہ پر مروں
زندگی و موت ہو اُن کی رضا کے واسطے

تا ابد مولیٰ ہمارے شمعِ بزمِ جاں رہیں ۔ اور ہم سو جاں سے پروانہ صفت قرباں رہیں
کر عطا کو کب کو سو جانیں خدا کے واسطے

غزل

کرامت پیر کی

کیا کہوں کیسی ہوئی مجھ پر عنایت پیر کی
اپنی صورت ہی نظر آتی ہے صورت پیر کی

بندۂ ناچیز کو یکتا و ہمتا کر دیا
یہ توجہ یہ عطا ادنیٰ کرامت پیر کی

کفر و ظلمت شرک و بدعت ہو گئے معدوم سب
جب سے قائم ہو گئی ہے دل میں صورت پیر کی

فی الحقیقت راہ مشکل ہے سلوک و عشق کی
طے اسی نے کی ہوئی جس پر عنایت پیر کی

اس جہاں میں ہو گیا دیدارِ حق جس کو نصیب
اس سے جا کے پوچھے کوئی کیا ہے صورت پیر کی

قطب ہے کوئی، کوئی ابدال ہے کوئی ولی
زیرِ سایہ پیر کے اللہ رے رفعت پیر کی

واصلِ حق جو ہوا تفریق پھر کیا رہ گئی
شانِ کثرت میں عیاں ہے شانِ وحدت پیر کی

جیسے تھا معراج کی شب آنا جانا آن میں
ویسے ہی مشکل کشائی ہے کرامت پیر کی

ہاتھ کو احمد کے جب حق نے کہا خود اپنا ہاتھ
کیوں نہ ہو پھر صبغۃ اللہ رنگ و صورت پیر کی

ہوں اویس قرنی یا خسرو یا ہوں مولائے روم
جانتے یہ لوگ تھے بے شبہ عظمت پیر کی

شوق ہے گر حق پرستی کا تو سن اے بے خبر
کر پرستش ذاتِ مولیٰ دیکھ صورت پیر کی

تمام شد

۷۸۶/۹۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسنادِ پیغمبر

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فرمودہ اند کہ ایں نقش را ہر روز ببیند، اگر ہر روز نتواند در ہفتہ یکبار ببیند یا در ماہے یکبار ببیند و اگر نتواند در سال یکبار ببیند و اگر نتواند در عمر یکبار ببیند روشنائے چشم زیادہ شود و رزق و روزی فراخ گردد و گناہانِ اُو عفو شود، پیشِ بادشاہان و بزرگان عزیز شود و جنگ منصور گردد بکرمِ خدائی تعالیٰ بیشک در بہشت رود، ثوابِ یک قرآن شریف ختم حاصل شود کہ دیدارِ پاک پروردگار روزی می شود۔

نقشِ معظم ایں است

۹۶۲	۳۳۳	۳۸	۵ع
۷۷	۷	۷۸	۱۵۷
۳۵۵۱	۵۱۷	۱۱۳۷	۷۴
۵۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۴۵	۲۱۷

محبوب الاولیاء حضرت خواجہ سیدنا صوفی لیاقت حسین شاہ (عرف منے میاں)
قادری چشتی ابوالعلائی جہانگیری سجادہ نشین درگاہِ حسنی عزیزی۔ مرشد نگر
بھینسوڑی شریف ضلع رام پور (یوپی)

انکشاف

نظامِ سلسلۂ قربِ حق زنیا
مریدِ خاص و زیادہ فہم نے پایا

بغور دیکھ یداللہ فوق ایدیہم
یہ کس کا ہاتھ ہے تیرے ہاتھ میں آیا

فنا فی الشیخ میں مضمر ہیں اسرارِ بقا باللہ
خدا توفیق دیتا ہے جنہیں مرشد پہ مرتے ہیں